جیسے سفید کپڑا بالذات سفید ہے لیکن جب کسی رنگ میں رنگا جاتا ہے تو اس رنگ کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور پھر اسی رنگ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے جیسے سیدنا حضرت محی الدین جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جنہوں نے شریعت محمدی کی اتباع سے محبوب مصطفٰے اور مرکئے مجرد ہو کر محبوبیت کے رنگ سے رنگین ہو گئے اور پھر آپ محبوب سبحانی کے نام سے موسوم ہوئے۔ اس محبوبیت کو محبوبیت بالعرض سمجھنا چاہیئے یعنی محبوبیت ذاتیہ محمدیہ صلعم نے آپ کو اپنے رنگ میں رنگ دیا اسی طرح واتخذوا من مقام ابراہیم سے امت محمدیہ صلعم کو ہدایت دی جا رہی ہے کہ فنا فی الرسول یعنی درجہ محبوبیت بحسن اتباع ملت ابراہیم حسن کا دوسرا نام شریعت محمدی بھی ہے حاصل کرو۔ وَاٰخِرُ دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

حسن لازوال

افریقہ کے گورنر گریگوری نے مسلمانوں کے مقابلہ میں جو جنگ کی اس میں فانی ولازوال حسن کی ایک داستان بھی ہے۔ گریگوری کے جواب میں مسلمان جنرل نے بھی اعلان کر دیا تھا کہ جس مجاہد کی تلوار گریگوری کا سر کاٹے گی اس کو گورنر افریقہ کی حسین وجمیل لڑکی اور دو ہزار درہم بطور انعام دیئے جائیں گے حسن اتفاق کہ یہ قرعہ حضرت زبیرؓ کے نام سے نکلا مگر اس موقع پر جو کچھ آپ نے فرمایا وہ اہل دل کے سننے کے لائق ہے۔

"میری تلوار کا معاوضہ دنیا کا حسن وخوبصورتی نہیں ہے بلکہ اللہ کی رضا اور محبت ہے، میری تلوار اسلام کی خدمت کے لئے مخصوص ہے اس کا معاوضہ آنی اور فانی خوبصورتی نہیں بلکہ وہ لازوال دولت ہے جس کو کبھی فنا نہیں اور جو اس خوبصورتی کے مقابلہ میں کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ اگر میری تلوار کا معاوضہ خوبصورت لڑکی ہی ہو سکتی ہے تو اس سے بڑھ کر میری تلوار کی کوئی توہین نہیں ہو سکتی"۔ (اقتباس)